بِسمِ اللّٰہ الرَحمٰنِ الرَحِیمِ

تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالیٰ کی جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔سورہ مبارکہ الحدید میں ارشاد ربانی ہے کہ وہی اللہ ہے جو اول و آخر ہے۔ جو ظاہر و باطن ہے اور وہی ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ درود وسلام بحضور محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ جناب محمد ﷺ کی شان میں شاعر نے کیا خوب کہا کہ

وہ دانا سبل ختم الرسل مولائے کل
غبار راہ کو بخشا جس نے فروغ وادی سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طہٰ

جناب سپیکر!

الحمد للہ میں اللہ کے فضل وکرم سے اس ایوان میں اتحادی حکومت کی جانب سے مالی سال 25-2024 کا بجٹ پیش کرنے جا رہا ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ہی عطا کردہ توفیق ہے کہ موجودہ حکومت کو آزاد جموں وکشمیر کی خدمت کا موقع میسر ہوا۔

جناب سپیکر!

آزاد جموں وکشمیر میں قائم حکومت کے بنیادی مقاصد میں زیر قبضہ ریاستی حصہ کی بھارتی قبضہ سے آزادی کی جدوجہد، بھارت کے زیر قبضہ علاقوں میں جاری مظالم کو بین الاقوامی سطح پر بے نقاب کرنے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں اور ریاستی عوام کی امنگوں کے مطابق حق خودارادیت کے حصول کے ساتھ ساتھ 24 اکتوبر 1947 میں آزاد خطہ کے عوام کو ریاستی وسائل کے ذریعے حاصل ہونے والی آمدن سے مستفید کرنا اور آزاد خطے کے عوام کے معیار زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی مسلسل عمل کے ذریعے یقینی بنانا شامل ہے۔

جناب سپیکر!

میں معزز ایوان کی توجہ اس جانب دلانا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ مہاراجہ کی شخصی حکمرانی سے ریاستی عوام کی عوامی تحریک اور مجاہدین کی مشترکہ جدوجہد سے موجودہ آزاد خطہ جس کا کل رقبہ 13297 مربع کلومیٹر ہے اور آبادی موجودہ اعداد و شمار کے مطابق 40 لاکھ سے زائد ہے۔ ڈوگرہ شخصی حکمرانی سے آزادی کے وقت بے سر وسامانی میں آزاد خطہ کی سیاسی قیادت اور مقامی لوگوں نے جس ہمت اور ایمانداری کا مظاہرہ کیا وہ بحیثیت قوم ہمارا فخر ہے۔اسی دور کی عظیم سیاسی قیادت نے ریاست جموں وکشمیر کے کل رقبہ کے تقریباً 6 فیصد پر مشتمل ایک مکمل ریاست کا وجود قائم کیا۔

جناب سپیکر!

اس نازک موقع پر مملکت خداداد پاکستان جو خود ایک نوزائیدہ ریاست تھی۔ جناب قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں ڈوگرہ راج سے آزاد ہونے والی آزاد ریاست کا تحفظ کیا بلکہ ریاست پاکستان کی سیاسی قیادت نے ہر دور میں ریاستی عوام کی فلاح و بہبود کے لئے بڑے بھائی کا کردار ادا کیا اور مشکل کے ہر کڑے وقت عوام پاکستان، سیاسی قیادت نے ریاست جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔اس حوالہ سے ایوان میں تشریف فرما تمام معزز اراکین بخوبی آگاہ ہیں کہ ریاست پاکستان کی جانب سے معاشی طور پر بحران کا شکار ہونے کے باوجود آزاد خطہ کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے فنڈز کی فراہمی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔

جناب سپیکر!

میں اس ایوان کی وساطت سے اس کا بھی برملا اقرار کرتا ہوں کہ تمام پاکستانی سیاسی قیادت ریاست جموں وکشمیر کے لئے قابل احترام ہے۔ ریاست جموں وکشمیر کے عوام کا ریاست پاکستان اور عوام پاکستان کے ساتھ لازوال، غیر مشروط محبت اور وفاداری کا رشتہ قائم ہے۔ باوجود اس کے کہ باہمی سیاسی اختلافات سیاست کا حسن ہے۔ جناب وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آزاد کشمیر آمد پر ریاستی عوام کی حوصلہ افزائی اور پاکستان کو درپیش معاشی بحران

کے باوجود آزاد خطہ کے عوام کے لئے ہر طرح کے تعاون اور فنڈز فراہمی کا یقین دلایا۔ دونوں معززین کا میں ایوان کی جانب سے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر!

میں اگر اس موقع پر پاک فوج کی آزاد خطہ پر سرحدوں کی نگہبانی اور لازوال قربانیوں کا ذکر نہ کروں تو زیادتی ہوگی۔ ریاستی خطے پر قابض بھارتی افواج کی آئے روز گیڈر بھبکیوں اور دھمکیوں کے سامنے ہماری پاک افواج سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی ہے اور **الحمد للہ** سرحد پر پہرہ دینے والی بہادر فوج کی موجودگی 40 لاکھ سے زائد افراد کے تحفظ کی ضامن ہے۔ یہ ایوان اس امر کا اعادہ کرتا ہے کہ سرحدوں کی حفاظت سے لیکر ملک کے اندر جاری دہشت گردی کے خلاف برسرِ پیکار افواج پاکستان کے شانہ بہ شانہ ریاستی عوام کھڑی ہے اور یہ یقین کامل ہے کہ ان شاء اللہ ایک دن بھارتی افواج کے ناپاک و ناجائز قبضہ سے ریاستی عوام نجات حاصل کرے گی۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 25-2024ء کا تخمینہ بجٹ کا حجم 264 ارب 3 کروڑ 30 لاکھ روپے رکھا گیا ہے۔ موجودہ مالی سال کے بجٹ کا حجم 190 ارب 93 کروڑ 50 لاکھ روپے ہے۔ موجودہ حکومت کی کوششوں اور وفاقی حکومت کی معاونت کے باعث اگلے مالی سال کے لئے 73 ارب 9 کروڑ 80 لاکھ روپے کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ موجودہ حکومت کو عنان اقتدار سنبھالے ہوئے ایک سال سے زائد کا عرصہ گزر رہا ہے۔ اور کثیر مالی وسائل کی دستیابی کو ممکن بنانا اس حکومت کا بڑا کارنامہ ہے۔ موجودہ حکومت نے 44 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز اگلے مالی سال کے لیے مختص کر کے ترقی کی رفتار کو تیزی بخشی ہے اور پیداواری شعبہ کو اپنی ترجیحات میں رکھا ہے۔ موجودہ مالی سال یعنی 24-2023 میں پیداواری شعبہ کے لیے کل ترقیاتی بجٹ کا 6 فیصد حصہ مختص شدہ تھا جبکہ اگلے مالی سال کے لیے یہ شرح بڑھا کر 14 فیصد کی جا رہی ہے۔ اسی طرح سماجی شعبہ میں موجودہ مالی سال کے تناسب 6 فیصد کو بڑھا کر 14 فیصد کیا جا رہا ہے جبکہ بنیادی ڈھانچہ کے شعبہ کے لیے فنڈز کا موجودہ مالی سال میں تناسب 78 فیصد سے کم کر کے 55 فیصد کیا جا رہا ہے۔ موجودہ

حکومت کو اس امر کا بخوبی احساس ہے کہ پیداواری اور سماجی شعبہ جات میں سرمایہ کاری کیئے بغیر حقیقی ترقی ممکن نہیں ہو سکتی ہے۔ یہی وہ شعبے ہیں جن میں سرمایہ کاری کر کے پیداوار اور روزگار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت کی ایک بہت بڑی بہتر طرز حکمرانی کا قیام ہے۔ موجودہ حکومت نے منتخب ہوتے ہی حکومت کے ہر شعبے میں سخت مالیاتی اور انتظامی نظم و ضبط نافذ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ اس سے قبل نظر ثانی میزانیہ میں اربوں روپے منظور کر لئے جاتے تھے مگر اس مرتبہ بجٹ سے قبل مختلف محکمہ جات کو فراہم کردہ ضمنی گرانٹ رقمی 10 ارب 29 کروڑ 43 لاکھ 74 ہزار روپے کو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین، 1974 کے آرٹیکل 38 کی منشاء کے مطابق قانون ساز اسمبلی سے منظور کروایا گیا ہے جو کہ اس حکومت کی بہتر طرز حکمرانی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے سنٹرل ٹرانسپورٹ پول میں موجود گاڑیاں جو ضرورت سے زائد تھیں، کو نیلام کر کے خطیر رقم حکومتی خزانہ میں جمع کروائی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت نے محکمہ تعلیم، محکمہ صحت عامہ اور محکمہ مال کا نظام درست کرنے کو ترجیح دی اور ان محکموں میں انتظامی اصلاحات پر عملدرآمد تیزی سے جاری ہے۔ غیر قانونی و قواعد سے ہٹ کر تقرریوں پر پابندی عائد ہو چکی ہے۔ سالہا سال کی دیگر محکموں کے ساتھ منسلکیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ سب سے بڑھ کر عوام کی طرف سے دیرینہ شکایت تھی کہ ملازمین دفتروں میں نہیں بیٹھتے اور ان کے کوئی اوقات کار نہیں جس پر حکومت نے فوری ایکشن لیتے ہوئے 100 فیصد حاضری کو یقینی بنانے کیلئے تمام دفاتر میں بائیومیٹرک حاضری کے نظام کا نفاذ مکمل کر دیا ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت اختیارات کی نچلی سطح پر تقسیم پر مکمل یقین رکھتی ہے محکمہ جات میں بہتر خدمات سرانجام دینے کی

خاطر مالیاتی وانتظامی اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کی گیا جس سے عوام الناس کو ان کی دہلیز پر سہولتیں میسر آئیں گی۔ قبل ازیں محکمہ صحت میں نظامت اور ضلعی آفیسران کے پاس انتظامی و مالی اختیارات تھے جنہیں ڈسپنسری کی سطح پر منتقل کیا گیا ہے۔اسی طرح محکمہ پولیس میں بجٹ کو ایس ایچ او کی سطح تک منتقل کر دیا گیا ہے تاکہ فنڈز جن دفاتر کے لئے مختص شدہ ہوں وہیں انکا تصرف بھی ہو اسی اصول کے تحت محکمہ C&W، محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ اور برقیات میں بھی X-En اور SDO کی سطح پر اختیارات منتقل کئے جا چکے ہیں۔ جناب وزیراعظم کی ہدایات کی روشنی میں متعلقہ قوانین میں ترمیم کر کے اختیارات منتقل کئے جا چکے ہیں۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت کو رواں مالی سال غیر ترقیاتی میزانیہ میں 23 ارب 59 کروڑ 70 لاکھ روپے خسارہ کا سامنا تھا تاہم اخراجات کو موثر طریقے سے کنٹرول کرتے ہوئے 190 ارب 4 کروڑ 70 لاکھ روپے کے بجائے 165 ارب 10 کروڑ روپے تک محدود کیا گیا جبکہ آمدن کے مقررہ ہدف 166 ارب 45 کروڑ سے بڑھا کر 177 ارب 25 کروڑ روپے پر لایا گیا ہے۔جس سے رواں مالی سال میں حکومت کو 12 ارب 15 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے جو کہ حکومت کی کفایت شعاری اور گڈ گورننس کا مظہر ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت نے آزاد کشمیر کے ضرورت منداور نادار افراد کی بہتری کے لیے سوشل پروٹیکشن ٹرسٹ فنڈ قائم کرتے ہوئے اپنے وسائل سے 9 ارب روپے کی خطیر رقم کی سرمایہ کاری کی ہے جس سے حاصل ہونے والی آمدن سے بے روزگار اور ضرورت مند افراد کی کفالت کی جائے گی۔حکومت کی یہ کاوش آزاد کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود کے حصول کے لئے سنگ میل ثابت ہوگی۔

جناب سپیکر!

کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں نوجوان ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ نوجوانوں کی استعداد کار کو بڑھانے کے لئے Skilled Youth Programe کے نفاذ اور پبلک سروس کمیشن کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 5 ارب روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

جناب وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر نے Right Sizing پالیسی کے تحت وزیر اعظم سیکرٹریٹ کے میزانیہ سے 40 اور آزاد جموں و کشمیر کونسل سے 96 کل 136 جریدہ و غیر جریدہ آسامیاں ختم کی ہیں۔ جبکہ وزیر اعظم سیکرٹریٹ میں ضرورت سے زائد 61 جریدہ و غیر جریدہ آسامیاں اور آزاد جموں و کشمیر کونسل کے میزانیہ سے 136 جریدہ و غیر جریدہ آسامیاں محکمہ سروسز میں قائم کردہ سرپلس پول میں منتقل کی گئی ہیں۔ یہ آسامیاں ضرورت کے مطابق دیگر محکمہ جات میں منتقل کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم سیکرٹریٹ میں کفایت شعاری کے اصولوں کو اپناتے ہوئے آپریشنل اخراجات میں 49 فیصد کمی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

جناب وزیر اعظم کی ترجیحات میں ای گورننس کا سرکاری اداروں میں رائج کرنا بھی شامل ہے۔ موجودہ حکومت ای گورننس، ڈیجیٹلائزیشن کو عملی جامعہ پہنانے کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے، جس سے نہ صرف سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری آئے گی بلکہ شفافیت کے عمل کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا اور ہر دو صورتوں میں یہ عوامی سہولت کا باعث بنے گی۔

جناب سپیکر!

حکومت آزادکشمیر نے عوام کو بنیادی طبی سہولیات مہیاء کرنے کے لئے صحت کارڈ کی اجرائیگی کا بھی فیصلہ کیا ہے۔جس سے عوام کو علاج معالجہ کی بہتر سہولیات مفت میسر ہوسکیں گی۔

جناب سپیکر!

آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر، جناب آصف علی زرداری صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان و جناب محمد شہباز شریف وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان اوراعلیٰ عسکری قیادت کے شکرگزار ہے کہ جنہوں نے آزادکشمیر حکومت کے ساتھ فیاضانہ برتاؤ کرتے ہوئے عوام کو سستی بجلی اور امدادی رقم پرآٹا کی فراہمی کی خاطر 23ارب روپے کی خطیر رقم مہیا کی۔

جناب سپیکر!

آزادکشمیر کی اپنی آمدن کے ذرائع میں نمایاں حصہ محکمہ ان لینڈ ریونیو کا ہے۔محکمہ کے افسران کی شبانہ روز کوششوں سے آمدن کے مقررہ شدہ ہدف سے **11** ارب روپے سے زائد ریونیو حاصل کیا گیا۔یہ امر باعث اطمینان ہے کہ محکمہ نے تیرہویں آئینی ترمیم کے نتیجہ میں حکومت آزادکشمیر کو منتقل ہونے کے بعد پچھلے پانچ سالوں میں ہرسال ہدف سے زائد ٹیکس حاصل کیا اور ان شاءاللہ آئندہ مالی سال اس میں مزید بہتری لائی جائے گی۔

جناب سپیکر!

آزادجموں وکشمیر میں اس وقت شرح خواندگی 77.5% ہے اور آئندہ سال 85% کیے جانے کا ہدف ہے۔ محکمہ تعلیم میں آبادی اورضرورت کے مطابق تعلیمی ادارہ جات کی Rationalization کی جائے گی۔محکمہ تعلیم میں بائیو میٹرک حاضری کے نظام کے نفاذ کے علاوہ 300 مڈل سکولوں میں Early Child Education(ECE)

کلاس رومز کا قیام عمل میں لایا گیا۔ پرائمری کی سطح پر غریب طلباء کے لیے 1214 پرائمری سکولز میں 94 ہزار طلباء/طالبات میں مفت کتب تقسیم کی گئیں اس کے علاوہ آزادکشمیر میں تعلیمی پالیسی 24-2023 کا نفاذ بھی ہو چکا ہے۔ لازمی قرآن ایکٹ کی منظوری، نفاذ اور عملی اقدامات کے علاوہ ایلیمنٹری ٹیچرز کی بذریعہ تھرڈ پارٹی ریکروٹمنٹ عمل میں لائی جارہی ہے۔اس سلسلہ میں تقریباً 3000 اسامیوں کے لئے اشتہار دیا جاچکا ہے اور جلد ہی تقرریوں کے عمل کو مکمل کرنے کے لئے بذریعہ NTS ٹیسٹ کا انعقاد کیا جائے گا۔ تعلیم کو بین الاقوامی معیار کے مساوی لانے کی خاطر سنٹرل ٹیچرز ٹریننگ اکیڈمی کے قیام کے لئے ہوم ورک مکمل کیا جاچکا ہے۔

جناب سپیکر!

ریاست میں امن وامان کے قیام میں محکمہ پولیس کا کلیدی کردار ہے۔اس سے قبل محکمہ پولیس میں تھانہ جات کی سطح پر بجٹ مختص نہیں کیا جاتا تھا جس سے تھانہ جات کیلئے فرائض کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا رہا ہے۔رواں مالی سال میں حکومت نے تھانہ جات کی سطح پر علیحدہ بجٹ مختص کیا ہے۔ نیز موجودہ حکومت نے امن عامہ کی بہتری کے لئے 10 اضلاع میں پولیس خدمت مراکز/ضلع باغ میں فرانزک سائنس لیبارٹری کے قیام، تین ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کی سطح پر سیف سٹی پراجیکٹ، کرائم سین وہیکلز اور آزادکشمیر کے دشوار گزار اور برفانی علاقوں میں تھانہ جات کو آپریشنل کرنے کی سہولیات کے علاوہ مختلف اضلاع میں تھانہ جات کی تعمیرات کے لئے رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 65 کروڑ سے زائد فنڈز مہیا کیے ہیں۔اس کے علاوہ جیل کمپلیکس ضلع کوٹلی، سدھنوتی، پونچھ اور مظفرآباد کی عمارات کی تعمیر اور تزئین وآرائش کے لئے مجموعی طور پر 8 کروڑ 80 لاکھ سے زائد رقم فراہم کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

قدرتی آفات اور حادثات کے دوران فوری امدادی کارروائیوں کے لیے SDMA اور ریسکیو 1122 کا کردار

بہت اہم ہے۔ رواں مالی سال کے دوران آفات سماوی جس میں مون سون وموسم سرما میں لینڈ سلائیڈنگ، آگ لگنے کے واقعات اورٹریفک حادثات میں ادارہ نے نہایت مستعدی اور جاں فشانی سے کام کیا جو نہ صرف عوام میں بھروسے اوراعتماد کا سبب بنا بلکہ حکومت کی نیک نامی میں بھی اضافہ ہوا۔

جناب سپیکر!

آزادکشمیر میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو موثر بنانے کے لیے رواں مالی سال کے دوران محکمہ توانائی وآبی وسائل کو ترقیاتی اور نارمل میزانیہ سے خطیر فنڈز مہیا کیے گئے آزادکشمیر بھر کے سرکاری اداروں اور واٹر سپلائی کے لیے ٹیوب ویلز پر میٹر نصب کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس سے بجلی چوری کی حوصلہ شکنی اور حکومت کو معقول بچت بھی ہوگی۔اس کے علاوہ سرکاری محکمہ جات میں میٹرز کی تنصیب کے علاوہ افسران کے لئے بجلی کے استعمال کی حد مقرر کرنے کی تجویز زیر غور ہے جس سے اخراجات اور بجلی کو کنٹرول کرنے میں مزید بہتری آئے گی۔

جناب سپیکر!

محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ اور فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ میں سالانہ مرمتی وخصوصی مرمتی کے کاموں کیلئے ورکس مدات کا بجٹ چیف انجینئر کی سطح پر مختص کیا جاتا رہا ہے۔جس سے ڈویژن وسب ڈویژن ہا میں فنڈز کی تقسیم کی شکایات تھیں۔موجودہ حکومت نے مروجہ طریقہ کار کا جائزہ لینے کے بعد مدات ورکس میں محکمانہ ضرورت کے مطابق فنڈز چیف انجینئر کے بجائے ڈویژن وسب ڈویژن کی سطح پر مختص کئے جا چکے ہیں۔

جناب سپیکر!

حکومت آزادکشمیر نے سال 2006 میں آزادخطہ میں بینک آف آزاد جموں وکشمیر کا قیام عمل میں لایا یہ بینک ریاست کا واحد مالیاتی ادارہ ہے جو تیزی سے ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے فنانشل مارکیٹ میں اپنی معتبر پہچان کروا رہا

ہے۔سال 2024 کے پہلے 5 ماہ میں بینک کے اثاثہ جات میں 13 ارب روپے کا اضافہ ہوا ہے۔آج اثاثہ جات کی کل مالیت بڑھ کر 43 ارب روپے ہو چکی ہے۔رواں سال کے پہلے پانچ ماہ میں کل ڈیپازٹ سوا35 ارب روپے سے زائد ہو چکے ہیں۔اس طرح رواں سال کے پہلے ماہ سے بھی کم عرصہ میں بینک کا منافع 1 ارب روپے جبکہ دسمبر 2023 میں بینک نے 1.1 ارب روپے منافع حاصل کیا تھا۔امید ہے کہ رواں سال کے اخر تک بینک 2 ارب روپے سے بھی زیادہ منافع حاصل کرے گا۔سال کے پہلے چند ماہ میں بینک نے سوا ارب روپے سے زائد بیرونی ترسیلات زر وصول کئے۔علاوہ ازیں، بینک نے اپنی منی ایکسچینج کمپنی لانچ کرنے کی تیاریوں کو حتمی شکل دے دی ہے۔اس سلسلہ میں سٹیٹ بینک آف پاکستان میں منظوری کے لئے درخواست زیر غور ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد جموں وکشمیر میں معیشت کا پہیہ چلانے، کاروبار کے فروغ، سیاحت کی ترقی، صحت عامہ کی بہتری، خواتین کو با اختیار بنانے، چھوٹے تاجروں اور مائیکرو فنانس کی حوصلہ افزائی سمیت قرضہ جات کی خصوصی سکیمیں لانچ کی گئی ہیں۔ ریاستی بنک کو آئندہ مالی سال میں سٹیٹ بینک کی پالیسی کے مطابق شیڈول بینکوں کی فہرست میں شامل کیے جانے کی بابت ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔امکان ہے کہ آئیندہ مالی سال بینک آف AJ&K شیڈولڈ بینکوں کی فہرست میں شامل ہو جائے گا۔شیڈول بنک کا درجہ دلوانے کے لئے ایکیوٹی کی مد میں حسب ضرورت فنڈز فراہم کر دیے جائیں گے۔ جس سے عوام کی بہتر خدمت کے علاوہ حکومتی آمدنی میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ان شاءاللہ آنے والے وقت میں حکومت کے ویژن کے مطابق ریاست کی تعمیر و ترقی، معاشی سرگرمیوں کے فروغ، اس خطے کی معاشی و سماجی ترقی میں کشمیر بینک اپنا کلیدی کردار ادا کرے گا۔

جناب سپیکر!

اب میں اس معزز ایوان میں نظر ثانی میزانیہ 24-2023 و تخمینہ میزانیہ 25-2024 کے اعداد و شمار پیش کرتا ہوں۔

نظر ثانی میزانیہ 24-2023ء

ٹیکس ریونیو	**55,000**	**ملین روپے**
i۔ انکم ٹیکس	42,605	ملین روپے
ii۔ دیگر ٹیکسز	12,395	ملین روپے
Variable Grant	93,000	ملین روپے
ریاستی محاصل	27,450	ملین روپے
Water Usage Charges	900	ملین روپے
Capital Receipts (Loan & Advances)	900	ملین روپے
کل آمدن	**177,250**	**ملین روپے**
جاریہ اخراجات	**165,100**	**ملین روپے**
ترقیاتی اخراجات	25,835	ملین روپے
کل نظر ثانی میزانیہ 24-2023ء	**190,935**	**ملین روپے**

تخمینہ میزانیہ 25-2024ء

ٹیکس ریونیو	**75,000**	**ملین روپے**
i۔ انکم ٹیکس	60,205	ملین روپے
ii۔ دیگر ٹیکسز	14,795	ملین روپے
Variable Grant	105,000	ملین روپے
ریاستی محاصل	19,170	ملین روپے
Water Usage Charges	1,000	ملین روپے
Capital Receipts (Loan & Advances)	1,000	ملین روپے
کل آمدن	**201,170**	**ملین روپے**

جاریہ اخراجات		220,033	ملین روپے
ترقیاتی اخراجات		44,000	ملین روپے
کل تخمینہ میزانیہ 25-2024ء		264,033	ملین روپے

جناب سپیکر!

حکومت آزاد جموں وکشمیر نے ریاست کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال کے لئے 44 ارب روپے کا ترقیاتی پروگرام مرتب کیا ہے۔ دستیاب وسائل کے خلاف شاہرات، صحت عامہ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سیاحت، تعلیم، ڈیزاسٹر منیجمنٹ، آبپاشی اور زراعت وغیرہ کے منصوبہ جات پر عملدر آمد کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

انشاء اللہ حکومت آزاد جموں وکشمیر کے دستیاب مالی وسائل کو بہتر اور شفاف طریقہ سے استعمال کرتے ہوئے آزاد کشمیر کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے گی، نیز ترقیاتی سرگرمیوں کے ذریعے لوگوں کو سماجی و پیداواری شعبہ جات کے علاوہ رسل و رسائل کی بہتر سہولیات کی فراہمی، معاشی ترقی اور غربت کے خاتمہ جیسے اہم اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے علاوہ ان اقدامات سے ریاستی آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنایا جائیگا۔

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام کی ترتیب و تدوین میں جاریہ منصوبہ جات کیلئے 62 فیصد جبکہ نئے منصوبہ جات کیلئے 38 فیصد فنڈز مختص کیئے گئے ہیں۔ مالی سال 24-2023ء کے اختتام تک 63 منصوبہ جات مکمل کر لئے جائیں گے جبکہ آئندہ مالی سال کے دوران 161 منصوبہ جات کی تکمیل کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مجموعی ترقیاتی پروگرام کو قابل عمل سطح کی حد تک برقرار رکھا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر کے ترقیاتی میزانیہ برائے سال 25-2024ء کے اہم خدوخال حسب ذیل ہیں:۔

☆ سالانہ ترقیاتی پروگرام 2024-25ء میں سماجی شعبہ جات کیلئے مجموعی طور پر 31 فیصد، پیداواری شعبہ جات کیلئے 14 فیصد اور انفراسٹرکچر کے شعبہ جات کیلئے 55 فیصد مالی وسائل فراہم کئے گئے ہیں جبکہ مالی سال 2023-24ء میں یہ تناسب بالترتیب 17 فیصد 6 فیصد اور 78 فیصد رہا اس طرح سماجی اور پیداواری شعبہ جات پر خصوصی توجہ دی جا کر وسائل کی فراہمی میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔

☆ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں جاریہ منصوبہ جات کیلئے 27 ارب 40 کروڑ روپے جبکہ نئے منصوبہ جات کیلئے مجموعی طور 16 ارب 60 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔جس کے خلاف سماجی، پیداواری اور انفراسٹرکچر کے حکومتی ترجیحات کے مطابق اہم نوعیت کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔جس سے سماجی، پیداواری اور معاشی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔

☆ عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیئے 330 کلومیٹر بین الاضلاعی شاہرات کی ری کنڈیشننگ اور 660 کلومیٹر نئے سڑکات کی تعمیر کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کی تجویز ہے۔

☆ لوکل گورنمنٹ کے زیر انتظام دیہی علاقوں میں عوام کو بنیادی اور فوری ضروریات کی فراہمی کے لیئے مجموعی طور پر 3 ارب 70 کروڑ روپے کے اخراجات کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

☆ مہاجرین مقیم پاکستان کی آبادی کاری کیلئے ایک ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جن سے کالونیوں کی تعمیر کیلئے خرید اراضی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران بجلی کے نظام کی مزید Augmentation کی جائے گی علاوہ ازیں 22 میگاواٹ جاگراں۔IV اور 48 میگاواٹ شونٹر کے منصوبہ جات پر کام کا آغاز کیا جائیگا۔

☆ ترقیاتی ادارہ جات مظفرآباد، باغ، راولاکوٹ، کوٹلی اور میرپور کی حدود میں سڑکوں، پارکس کی تعمیر اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبہ جات پر کام جاری رہے گا جن کے لئے مجموعی طور پر 34 کروڑ 50 لاکھ روپے کی فراہمی کی تجویز ہے۔

☆ آزاد جموں وکشمیر میں ضلعی اور تحصیل ہیڈکوارٹر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیئے مالی سال 2024-25ء میں شعبہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر انتظام ضلعی اور تحصیل ہیڈکوارٹرز کیلئے مجموعی طور پر

ایک ارب 20 کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ ہے۔

☆ محکمہ پولیس کی تحقیقاتی استعداد کار بڑھانے کیلئے خدمت مراکز، کرائم سین انویسٹیگیشن اور سیف سٹی کے منصوبہ جات زیر عمل ہیں۔

☆ میر پور میں آئی ٹی ایکسیلنس سینٹر کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو زیادہ تربیتی سہولیات فراہم کرتے ہوئے خود روزگاری کے مواقع میسر آسکیں۔

☆ آزاد کشمیر کے ہائیر سیکنڈری سکولز اور ہائی و مڈل سکولز میں Missing Facilities کی فراہمی کے منصوبہ جات کیلئے مجموعی طور پر 2ارب 47 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جبکہ سکولوں اور کالجوں کے عمارات کی تعمیر اور ضروری ساز و سامان کی فراہمی کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

☆ آزاد کشمیر میں 10 نئے کالجوں کی عمارات کی تعمیر کیلئے ایک ارب 70 کروڑ روپے کی رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔ جس کے تحت ہر ضلع میں ایک کالج کی عمارت تعمیر کی جائیگی۔

☆ آزاد جموں وکشمیر میں فوڈ ٹیسٹنگ لیب کے قیام کا 14 کروڑ روپے مالیت کے منصوبہ کے تحت ڈویژنل سطح پر تین موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔

☆ صحت عامہ کے انتظام کیلئے ڈیڑھ کروڑ روپے فی حلقہ مجموعی طور پر تقریباً 50 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جارہی ہے جس سے بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا۔ علاوہ ازیں مختلف ضلعی و تحصیل ہسپتالوں میں ایمرجنسی ادویات کی خرید کیلئے 40 کروڑ روپے کے اخراجات کی بھی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

اب رواں مالی سال میں حاصل کردہ اہداف اور آئندہ مالی سال کیلئے مقرر کردہ اہداف کا شعبہ وار اجمالی خاکہ پیش ہے:-

کمیونیکیشن اینڈ ورکس:

جناب سپیکر!

شعبہ رسل ورسائل میں محکمہ شاہرات کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2023-24 میں کل 14 ارب 50 کروڑ روپے

مختص کیے گئے تھے جن کے خلاف نظر ثانی میزانیہ 15 ارب 2 کروڑ 9 لاکھ 4 ہزار روپے کیے جانے کی تجویز ہے جو کہ آزاد کشمیر کے مجموعی سالانہ ترقیاتی پروگرام 24-2023 کا 58% فیصد بنتا ہے۔آئندہ مالی سال 25-2024ء میں شعبہ رسل ورسائل کیلئے 14 ارب 90 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے جو آزادکشمیر کے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا 33.86 فیصد بنتا ہے۔

جناب سپیکر!

آزادکشمیر میں سڑکات شہری اور دورافتادہ دیہی علاقہ جات کے لیئے رسل ورسائل کا واحد ذریعہ ہیں۔معیاری سڑکات کی فراہمی معیار زندگی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔کسی ریاست میں سڑکات کا مربوط نظام روزگار، جدید سفری سہولیات کی فراہمی، حادثات کی روک تھام اور کھیتوں سے منڈیوں تک زرعی وغذائی اجناس کی بروقت ترسیل کو یقینی بناتا ہے۔ریاست بھر میں یکساں طور پر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سڑکات کی تعمیر اور ٹریفک حجم، لوڈ اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑکات کا ڈیزائن اور مطابقاً تعمیر آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر کی ترجیحات میں شامل ہے جسے مدنظر رکھتے ہوئے اہم سڑکات کی تعمیر/ ریکنڈیشننگ اور کئی بڑی شاہرات کی اپ گریڈیشن کے علاوہ رابطہ سڑکات اور پل ہاء کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔

قابل ذکر منصوبہ جات میں ضلع بھمبر میں جھنڈالا پیرگلی روڈ پارٹ 1 و پارٹ 2 کے علاوہ سہلر پل کے منصوبہ جات تکمیل کے مراحل میں ہیں۔میرپور میں ڈبل لین شاہراہ منگلا تا صاحب چک کی تعمیر کے علاوہ Y کراس روڈ کی ریکنڈیشننگ پر کام جاری ہے۔ضلع کوٹلی میں کوٹلی نکیال روڈ اور سرساوا بلوچ روڈ کی سکیم ہا پر عمل درآمد جاری ہے۔ضلع سدھنوتی میں جھنڈا بگلہ تالا واڑی روڈ، منگ چھلاڑ روڈ، تراڑکھل بلوچ روڈ پر کام جاری ہے۔ضلع پونچھ میں اپ گریڈیشن آف کھائی گلہ تولی پیر لسڈنہ روڈ کے روڈ پر کام جاری ہے۔ضلع باغ میں بشارت شہید روڈ پر کام جاری ہے۔ضلع حویلی میں کالامولا روڈ اور ضلع مظفرآباد میں شاہ سلطان پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے نیز مظفرآباد شہر کے چوک ہاء کی ری ماڈلنگ کے علاوہ گڑھی دوپٹہ کومی کوٹ روڈ پر کام تیزی سے جاری ہے۔ضلع جہلم ویلی میں چکار سدھن گلی اور کومی کوٹ شکریاں روڈ پر کام جاری ہے۔مزید براں ضلع نیلم میں اٹھمقام تا تاوبٹ روڈ پر فیز ز میں کام جاری ہے۔

جناب سپیکر!

شعبہ رسل و رسائل میں موجودہ حکومت کی ترجیحات کے مطابق رواں مالی سال میں بلاک پروویژن کے خلاف تعمیر کشمیر پروگرام کے تحت فی حلقہ 50 کروڑ روپے مالیت کے منصوبہ جات منظور کیے گئے علاوہ ازیں نیو کشمیر ڈویلپمنٹ پروگرام (NKDP) کے تحت 20 کلو میٹر فی حلقہ (15 کلومیٹر نئی رابطہ سڑکوں کی تعمیر اور 5 کلومیٹر پرانی رابطہ سڑکوں کی ریسرفیسنگ/ ریکنڈ یشننگ) کے لیے رواں مالی سال میں خاطر خواہ فنڈ ز مہیا کیے گئے ہیں۔ان کے علاوہ دیگر جاریہ رابطہ سڑکات کے منصوبہ جات پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت کی ترجیحات اور عوامی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ضلع نیلم میں 20 کلومیٹر، ضلع مظفرآباد 50 کلومیٹر، ضلع جہلم ویلی 20 کلومیٹر، ضلع باغ 30 کلومیٹر، ضلع حویلی 10 کلومیٹر، ضلع پونچھ 50 کلومیٹر، ضلع سدھنوتی 20 کلومیٹر، ضلع کوٹلی 60 کلومیٹر، ضلع میرپور 40 کلومیٹر اور ضلع بھمبر میں 30 کلومیٹر کی اہم شاہرات کی تعمیر کے علاوہ فی حلقہ 20 کلومیٹر رابطہ سڑکات کی سکیم ہاء شامل کیے جانے کی تجویز ہے اور آمدہ مالی سال میں ان کے خلاف 2 ارب 94 کروڑ روپے کی رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

رواں مالی سال کے دوران شعبہ رسل و رسائل میں مجموعی طور 94 کلومیٹر سڑکات کو پختہ کیا گیا ہے۔جبکہ 33 سکیم ہا اگلے مالی سال میں مکمل کی جائیں گی۔مطابقاً آئندہ مالی سال میں شعبہ رسل و رسائل میں 271.83 کلومیٹر نئی سڑکات کی تعمیر کے علاوہ 142.5 کلومیٹر موجودہ سڑکات کی ریکنڈیشنگ کی جائے گی۔نیز 381 میٹر سپین کے RCC پلوں کی تعمیر/تکمیل کے ساتھ ساتھ 158 میٹر سپین کے اسٹیل پُل بھی تعمیر کئے جائیں گے۔

جناب سپیکر!

وفاقی حکومت کے تعاون سے زیر تعمیر منصوبہ جات میں سے نوسیری لیسوا بائی پاس روڈ کی نظر ثانی سکیم مالیتی 1 ارب 59 کروڑ 79 لاکھ 93 ہزار روپے منظور شدہ ہے۔ رٹھوعہ ہریام پل میرپور کی سکیم کا دوبارہ نظر ثانی PC-I مالیتی 9 ارب 58 کروڑ 27 لاکھ 45 ہزار کو وفاقی فورم CDWP نے ECNEC کی حتمی منظوری کے لئے کلیئر کر دیا

ہے ۔ مزید برآں وفاقی حکومت کے مالی تعاون سے LOC پر واقع تمام حلقہ جات میں رابطہ سڑکات کی تعمیر و ریکنڈ یشننگ کا منصوبہ منظور شدہ ہے جس پر عملدرآمد جاری ہے ۔

توانائی و آبی وسائل

﴿ برقیات ﴾

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر بھر میں اب تک 7 لاکھ 78 ہزار سے زائد بجلی کے کنکشن فراہم کیے جا چکے ہیں جو کل آبادی کے 96 فیصد سے زائد ہے بقیہ 4 فیصد آبادی کو بھی بجلی فراہم کرنے کیلئے مختلف ترقیاتی منصوبہ جات جن میں فراہمی بجلی بقیہ علاقہ جات ضلع وائز قابل ذکر ہیں ان پر عملدرآمد جاری ہے ان منصوبہ جات کی تکمیل پر مقررہ بجلی فراہمی کا ہدف بھی حاصل کر لیا جائے گا اور آزاد کشمیر کی تمام آبادی کو بجلی کی سہولت میسر ہونے سے عوام علاقہ کی معاشی ترقی پر نہایت مثبت اثرات مرتب ہوں گے ۔ مزید یہ کہ صارفین کو بجلی کی بہتر سہولیات دیئے جانے کی غرض سے بجلی کے موجودہ نظام میں نیٹ ورک کی مرمتی بحالی اور بہتری لانے کیلئے متعدد منصوبہ جات پر کام جاری ہے ۔

جناب سپیکر!

رواں مالی سال 24-2023ء کے ترقیاتی میزانیہ میں محکمہ برقیات کے منصوبہ جات کے لیے کل 01 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں ۔ ان مختص شدہ فنڈز کے خلاف مجموعی طور پر 489 ایچ ۔ ٹی' 2200 ایل ۔ ٹی پولز، 309 ٹرانسفارمرز کی تنصیب اور 26 ہزار سے زائد بجلی کے کنکشن کی فراہمی کے اہداف مکمل کیے جا رہے ہیں جس سے آزاد کشمیر بھر میں تقریباً 2 لاکھ 99 ہزار کی آبادی بجلی کی ترسیل میں بہتری کے ساتھ ساتھ فراہمی سے مستفید ہوئی ہے اس طرح اب تک آزاد کشمیر بھر میں مجموعی طور پر تقریباً 96 فیصد صارفین کو بجلی کے کنکشن فراہم کیے جا چکے ہیں ۔

مالی سال 25-2024ء کے ترقیاتی میزانیہ میں محکمہ برقیات کے لیے ایک ارب 60 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کیے جانے کی تجویز ہے جن میں جاریہ منصوبہ جات پر عملدرآمد کے لئے 01 ارب روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے جس سے 611 ایچ ۔ ٹی، 2500 ایل ۔ ٹی پولز، اور 350 ٹرانسفارمرز کی تنصیب عمل میں لائی جانے کی تجویز ہے اور 25 ہزار

نئے کنکشن فراہم کیے جائیں گے۔اس طرح آزاد کشمیر کی تقریبا97 ہزار کی آبادی بجلی کی بہتر سہولت سے مستفید ہو گی جبکہ حکومتی ترجیحات اور عوامی مفاد کے پیش نظر نئے منصوبہ جات کے لئے 60 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن۔

جناب سپیکر!

پن بجلی کے قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے حکومت آزاد کشمیر کی خصوصی کاوشوں کے نتیجہ میں آزاد کشمیر میں آبی وسائل کے ذریعے تقریباً 9383.890 میگا واٹ بجلی پیدا کرنے کی نشاندہی ہو چکی ہے۔آزاد کشمیر میں پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام 24 پن بجلی گھروں سے 80.12 میگاواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے۔جبکہ واپڈا کے زیر نگرانی 2 بجلی گھروں سے 2069 میگاواٹ اور پرائیویٹ سیکٹرز میں قائم بجلی گھروں سے 1055 میگاواٹ بجلی کی پیداوار ہو رہی ہے۔

رواں مالی سال 2023-24ء کے میزانیہ میں اس سیکٹر کے لئے مجموعی 80 کروڑ روپے کے اخراجات عمل میں لائے جارہے ہیں۔مختص شدہ رقم سے کپہ بانا مولا پاور ہاؤس کی توسیع اور مزید 2 میگاواٹ کی ایک یونٹ کی تنصیب منصوبہ مکمل کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں 3.2 میگاواٹ چھم فال ہائیڈل پراجیکٹ کے سول ورکس کا تقریبا 85 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے، 3.22 میگاواٹ نڑدجیاں ہٹیاں بالا پراجیکٹ کے سول ورکس کا تقریباً 65 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے۔0.5 میگاواٹ پٹھیالی اور 0.5 میگاواٹ ہڑیالہ پاور پراجیکٹس پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔آئندہ مالی سال 2024-25ء میں حکومتی ترجیحات اور عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی میزانیہ میں پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے لئے 3 ارب 20 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔مختص شدہ رقم سے جاریہ منصوبہ جات پر ترجیح بنیادوں پر کام کئے جانے کی تجویز ہے جن میں 2 بڑے منصوبہ جات 48 میگاواٹ شونٹر اور 22 میگاواٹ جاگراں (IV) بھی شامل ہیں۔آئندہ مالی سال 2024-25 میں پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے ہائیڈروپاور کے نئے منصوبہ جات کے لئے 24 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

متذکرہ بالا منصوبہ جات کے مکمل ہونے سے ریاستی آمدن میں قابل ذکر اضافہ ہوگا اور بتدریج آزاد کشمیر میں بجلی

کی ضروریات ریاستی آبی وسائل کے ذریعہ پوری ہونگی اس طرح ہائیڈل سیکٹر خود کفالت کی جانب گامزن ہے نیز ان منصوبہ جات کی تکمیل سے ریاستی افراد کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔ جس سے بیروزگاری کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ آزادکشمیر میں لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ہوگا اور مقامی آبادی کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد اضافی بجلی نیشنل گرڈ پر فراہم کی جائیگی جس سے نہ صرف حکومت آزادکشمیر کی سالانہ آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا بلکہ پاکستان کے علاقوں میں لوڈشیڈنگ بھی کم کرنے میں مدد ملے گی۔

فزیکل پلاننگ وھاوسنگ:

جناب سپیکر!

فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ سیکٹر حکومت کی متعین کردہ ترجیحات کے مطابق جملہ سرکاری محکمہ جات اور اداروں کی دفتری اور رہائشی مکانیت کی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے جامع منصوبہ بندی کے تحت عملدرآمد کر رہا ہے۔نظر ثانی میزانیہ 2023-24ء میں فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ سیکٹر کے لیے مجموعی طور پر 50 کروڑ 90 لاکھ روپے مختص کیئے گئے۔ جب کہ آئیندہ مالی سال 2024-25 کے لیے 2 ارب 46 کروڑ 50 لاکھ روپے فراہم کیئے جانے کی تجویز ہے۔ رواں مالی سال میں فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ کے 13 منصوبہ جات مالیتی 01 ارب 02 کروڑ 73 لاکھ روپے مکمل کیئے جا رہے ہیں۔

رواں مالی سال 2023-24 میں گورنمنٹ ہاؤسنگ کے 14 جاریہ منصوبہ جات مالیتی 02 ارب 73 کروڑ 31 لاکھ روپے کے لیے 38 کروڑ 83 لاکھ روپے مختص کیئے گئے۔ جن میں سے 06 منصوبہ جات مالیتی 54 کروڑ 64 لاکھ روپے دوران مالی سال مکمل کیئے گے۔ جبکہ بقیہ جاریہ 14 منصوبہ جات کے لیے آئیندہ مالی سال 2024-25 میں 86 کروڑ 92 لاکھ روپے جب کہ نئے منصوبہ جات کے لیے 34 کروڑ 57 لاکھ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

عوام کو صاف پانی کی فراہمی حکومت آزادکشمیر کی اولین ترجیح ہے ۔ رواں مالی سال میں اس سیکٹر کے 03 منصوبہ جات مالیتی 33 کروڑ 31 لاکھ روپے کے مکمل کیئے گے۔ آئند مالی سال 2024-25 میں اس سیکٹر کے

منصوبہ جات کے لیئے 01 ارب 20 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔جن کے خلاف جاریہ منصوبہ جات کے علاوہ حکومتی ترجیحات اورعوامی ضرورت کے مطابق نئے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

ترقیاتی ادارہ جات :

جناب سپیکر!

آئیندہ مالی سال 2024-25 میں ترقیاتی ادارہ جات کے 07 جاریہ منصوبہ جات کے علاوہ حکومتی ترجیحات اور عوامی ضرورت کے مطابق نئے منصوبہ جات پر عملدرآمد کے لیئے 34 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کیئے گئے ہیں۔جن کے ذریعے پانچوں ترقیاتی ادارہ جات مظفرآباد، میرپور، کوٹلی، راولاکوٹ اور باغ کی حدود میں سڑکوں، پارکس کی تعمیر، ادائیگی معاوضہ زمین اور شہر کی تزئین و آرائش وقبرستان کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔جن میں سے 03 منصوبہ جات مالیتی 34 کروڑ 60 لاکھ روپے اگلے مالی سال مکمل کیئے جانے کے اہداف ہیں۔

گورننس

جناب سپیکر!

گورننس سیکٹر میں شامل قانون وانصاف، داخلہ/ پولیس اور تحفظ خوراک کے جاریہ منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک نئے سیکٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ عوام تک گڈ گورننس کے اثرات کو بروقت اور پُر اثر طریقے سے ترجیحی بنیادوں پر پہنچایا جا سکے۔اس سیکٹر میں مالی سال 2023-24 میں 18 جاریہ منصوبہ جات مالیتی 02 ارب 93 کروڑ 52 لاکھ کے لیے نظرثانی شدہ میزانیہ میں 01 ارب 09 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔جن میں سے 05 منصوبہ جات مالیتی 47 کروڑ 41 لاکھ روپے رواں مالی سال مکمل کیے جا رہے ہیں۔بقیہ جاریہ 13 منصوبہ جات کے لیے آئندہ مالی سال 2024-25ء میں 76 کروڑ 77 لاکھ روپے جبکہ نئے منصوبہ جات کے لیے 01 ارب 26 کروڑ 72 لاکھ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ مجموعی طور پر اس سیکٹر کو اگلے مالی سال 2024-25ء میں 02 ارب 03 کروڑ 50 لاکھ روپے دیئے جانے کی تجویز ہے۔

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی:

جناب سپیکر!

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، آزاد کشمیر کے دیہی علاقوں میں مجموعی طور پر 83 فیصد آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ذریعہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مصروف عمل ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے تحت روبہ عمل منصوبہ جات میں کچی و پختہ دیہی رابطہ سڑکیں، معلق پل ہاء، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت وصفائی کے منصوبہ جات، پرائمری سکولز وصحت کے مراکز کی عمارات، کھیلوں کے میدان، ماڈل قبرستان و جنازہ گاہوں کی تعمیر سمیت دیگر بنیادی ضروریات کے منصوبہ جات شامل ہیں۔ موجودہ حکومتی پالیسی اور حکمت عملی کے مطابق منصوبہ جات کی نشاندہی سے تکمیل کے مراحل تک مقامی عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ اور بعد از تکمیل منصوبہ جات کی دیکھ بھال مقامی آبادی کے ذریعے ہورہی ہے۔

جناب سپیکر!

نظر ثانی شدہ ترقیاتی میزانیہ برائے مالی سال 24-2023ء میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے لیے 03ارب 17 کروڑ 90 لاکھ روپے مختص کیے گئے۔ جب کہ مالی سال 25-2024ء میں جاریہ و نئے منصوبہ جات کے لیے 03ارب 70 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ جن کے خلاف کچی و پختہ دیہی رابطہ سڑکیں، معلق پل ہاء پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت وصفائی کے منصوبہ جات، سکولز وصحت کے مراکز کی عمارات، کھیلوں کے میدان، ماڈل قبرستان و جنازہ گاہوں کی تعمیر سمیت دیگر بنیادی ضروریات کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے مالی سال 24-2023ء میں ''تکمیل جاریہ پل ہا فیز دوئم'' اور ''محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کی استعداد کار میں اضافہ'' کے منصوبہ جات شامل تھے جن پر آئندہ مالی سال 25-2024 میں بھی کام جاری رہے گا۔ علاوہ ازیں مالی سال 25-2024ء میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے ترقیاتی میزانیہ میں نئے اقدامات کے لیے خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت نان پی سی ون مدات مثلاً تعمیر ومرمتی محکمانہ عمارات' ترقیاتی سکیم ہاء(ممبران قانون ساز اسمبلی) ، سوشل سیکٹر پروگرام، کمیونٹی انفراسٹرکچر پروگرام اور دیگر مدات کے تحت مالی سال 24-2023ء میں مختلف نوعیت کے عوامی فلاح وبہبود کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔جن میں دیہی رابطہ سڑکات و پختگی گلیات کے علاوہ دیہی علاقوں میں صاف پانی کی فراہمی ،صحت وصفائی کے منصوبہ جات محکمہ کی سرکاری عمارات کی تزین ومرمت ،کھیلوں کے میدان اور پل ہاء کی مرمت ودیگر منصوبہ جات شامل ہیں۔

لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ:

جناب سپیکر!

مالی سال 24-2023ء میں سب سیکٹر بحالیات کے لیے نظر ثانی شدہ میزانیہ میں 36 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔جس کے تحت ''تعمیر چار دیواری کشمیر کالونی ہاء چکوال، اٹک اور واہ کینٹ اور 12 مہاجر کالونی ہاء واقع پاکستان کے بقیہ ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈز کی فراہمی'' مالیتی 11 کروڑ 13 لاکھ روپے اور ''خرید اراضی برائے موجودہ مہاجر کیمپ ہاء برائے مہاجرین 1989ء ومابعد'' مالیتی 28 کروڑ 30 لاکھ روپے، ''کشمیری مہاجرین مقیم پاکستانی کی کالونیز میں ترقیاتی کام وشکرگڑھ میں کمیونٹی سنٹر کا قیام'' مالیتی 30 کروڑ 50 لاکھ روپے اور ''جموں وکشمیر کے مہاجرین مقیم پاکستان کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی'' مالیتی 24 کروڑ روپے روبہ عمل ہیں۔لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ کے ذیلی سب سیکٹرز بحالیات اور لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ کے لیے مالی سال 25-2024 میں بالترتیب 01 ارب 15 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شھری دفاع و ڈیزاسٹر مینجمنٹ:

جناب سپیکر!

شعبہ شہری دفاع و ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے مالی سال 24-2023ء کے نظر ثانی شدہ میزانیہ میں 02 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کیے گئے ۔جن کے خلاف مظفرآباد، میرپور، راولاکوٹ اور کوٹلی میں

واٹر ریسکیو سروسز کے قیام کے منصوبہ پر عملدرآمد شروع کیا گیا۔ واٹر ریسکیو سروسز سنٹر کے اجراء سے اُن اضلاع میں جہاں واٹر باڈیز کی موجودگی کے باعث جانی و مالی نقصانات کا احتمال ہے، سے بچنے میں مدد ملنے کیلئے منصوبہ پر کام کا آغاز کیا جاچکا ہے۔ آئیندہ مالی سال میں اس منصوبہ کو 12 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ جبکہ مجموعی طور پر مالی سال 25-2024ء میں اس سیکٹر کے لیے 15 کروڑ روپے کی رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے جس سے حکومتی ترجیحات کے مطابق نئے منصوبہ جات کو بھی ترقیاتی پروگرام کا حصہ بنایا جائے گا۔

صنعت و تجارت:

جناب سپیکر!

شعبہ صنعت وتجارت کو مالی سال 24-2023 کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ کے تحت 8 کروڑ روپے فراہم کئے گئے۔ جسکے تحت پٹرولیم مصنوعات واُوزان و پیمائش کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے لیبارٹریز کا قیام، نظامت صنعت، لیبر وابریشم کی عمارت کی تعمیر نیز ضلع نیلم میں عوامی شعبہ میں سرمایہ کاری کے لیے 6 جہتی پتھر کے معدنی ذخائر اور روبی کی تلاش وتشخیص کے لیے فیزی بیلٹی سٹڈی کی تیاری کا کام جاری ہے۔ سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے زیر انتظام اخوت اسلامک مائیکروفنانس کے اشتراک سے آزاد کشمیر میں کم آمدن والے 1 لاکھ 2 ہزار سے زائد افراد کو مبلغ 4 ارب 1 کروڑ 31 لاکھ روپے کے بلاسود قرضہ جات فراہم کیے گئے جس سے روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ فی کس آمدنی میں اضافہ بھی ممکن ہوا۔ علاوہ اَزیں آزاد کشمیر میں ریشم سازی کی تعمیر وترقی وکسانوں کو عملی تربیت دینے اور محکمانہ مراکز کی استعداد کار کو بڑھانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں شعبہ صنعت وحرفت کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے حکومت نے آئیندہ مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں اِس سیکٹر کے لیے 52 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ اِس رقم سے صنعتی ترقی کے لیے انڈسٹریل انفراسٹرکچر کی فراہمی وبحالی کے علاوہ ضلع نیلم میں روبی کی تلاش کے لیے فیزی بیلٹی سٹڈی کا کام مکمل

کیا جائے گا۔علاوہ اَزیں سب سیکٹر سیری کلچر کے تحت محکمانہ انفراسٹرکچر کی بہتری اور ریشم سازی سے منسلک زمینداروں کو تربیت دی جائے گی۔

ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی

جناب سپیکر!

آزاد جموں وکشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے زیر انتظام 69 ادارے قائم ہیں جو فنی تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مالی سال 25-2024 میں آزاد جموں وکشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے ترقیاتی منصوبہ جات کے لیے 28 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔جن میں سے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی بھمبر کیلئے 17 کروڑ روپے مختص کیئے گئے ہیں۔عصر حاضر میں نوجوان نسل کو اعلیٰ تربیت کے مواقع فراہم کرنے کے علاوہ انہیں بہتر روزگار/ کاروبار کے حصول کے لیے فنی تربیت کی اشد ضرورت ہے۔اس مقصد کیلئے تمام ٹریننگ سنٹرز میں جاری مختلف ٹریڈز کے لیے جدید مشینری اور آلات مہیا کیے جائیں گے۔نیز اعلیٰ معیار کی تربیت کے لیے آزاد کشمیر کے تمام اضلاع سے کم پڑھے لکھے نوجوانوں کو پاکستان کے اعلیٰ معیار کے ادارہ جات میں تربیت دیے جانے کی تجویز ہے تاکہ نوجوان نسل کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اُٹھایا جا سکے۔ اِس کے علاوہ ٹرانسپورٹ سیکٹر کی ترقی و بہترگی کے لیئے آئیندہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 میں 3 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

سپورٹس ،یوتھ اینڈ کلچر :

جناب سپیکر!:

محکمہ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے یکساں مواقع میسر کرنے کے لیے آزاد کشمیر کے شہری علاقوں میں سپورٹس سٹیڈیم اور سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے علاوہ خصوصاً دُور دراز کے دیہی علاقوں میں بھی کھیل کے میدان تعمیر کرنے کے لیے مختلف ترقیاتی سکیموں کے تحت کام جاری رکھے ہوئے ہے۔نظر ثانی سالانہ ترقیاتی

پروگرام 2023-24 کے تحت اِس سیکٹر کے لیے 5 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اِس رقم سے تعلیمی ادارہ جات کے ہمراہ پلے گراونڈ اور کمیونٹی گراونڈز کے منصوبہ جات مکمل کئے جا رہے ہیں علاوہ ازیں آزادکشمیر بھر میں مزید 72 منی سپورٹس گراونڈز کی تعمیر کے لیے ایک سکیم منظور کروائی گئی ہے جس پر جلد کام شروع کیا جائے گا۔

آئیندہ مالی سال 2024-25 میں اس سیکٹر کے لیے 50 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ اس رقم سے تینوں ڈویژن کے دیہی علاقوں میں منی گراونڈز کی تعمیر، کھیلوں کا سامان مہیا کرنے اور مظفرآباد سٹیڈیم میں Player Pavilion کی تعمیر کے جاریہ منصوبہ جات مکمل کیے جانے کے علاوہ سٹیڈیمز کے گرد چاردیواری کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔ جس سے نوجوانوں کے اندر مثبت سرگرمیوں کے فروغ میں مدد ملے گی۔

زراعت/امور حیوانات/آبپاشی واسماء

جناب سپیکر!

محکمہ زراعت، لائیوسٹاک، آبپاشی واسماکے لئے رواں مالی سال کے نظرثانی ترقیاتی میزانیہ میں 12 کروڑ 40 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے ہیں۔ محکمہ زراعت کا اولین مقصد پائیدار زرعی ترقی ہے۔ جسکو حاصل کرنے کے لیے ریاست بھر کے زمینداران کو گندم اور مکئی کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کے لئے اعلیٰ اقسام کا بیج، کھاد یوریا اور کرم کش ادویات نصف قیمت پر فراہم کی گئیں۔ آئیندہ مالی سال 2024-25ء میں زراعت لائیوسٹاک، آبپاشی واسماکے ترقیاتی میزانیہ میں کُل 90 کروڑ روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔ تجویز شدہ فنڈز میں 54 کروڑ 87 لاکھ روپے جاریہ منصوبہ جات جبکہ 35 کروڑ 12 لاکھ روپے نئے منصوبہ جات کے لیے مختص کیئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

محکمہ زراعت کے ''کراپس اینڈ ہارٹیکلچر'' سب سیکٹر شعبہ میں رواں مالی سال کے نظرثانی ترقیاتی میزانیہ میں 5 کروڑ 90 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ اگلے مالی سال میں آزادکشمیر میں پیدا ہونے والے زیتون سے مقامی سطح پر تیل نکالنے کے لیے پہلی دفعہ Oil Extraction Unit کا قیام بھی عمل میں لایا جائیگا۔ مزید برآں آزادکشمیر میں ایگریکلچر ڈیمانسٹریشن سٹیشن فارم بھمبر میں قائم کیا جائیگا جس کے لیے جملہ مشینری حکومت چین کی جانب سے

مہیا کی گئی ہے۔اس کے علاوہ ڈڈیال اور ضلع میر پور کے عوام اور سیاحوں کی تفریح کے لیے ڈھینگل ڈڈیال ضلع میر پور میں پارک کی تعمیر عمل میں لائی جائیگی۔

محکمہ لائیوسٹاک کے شعبہ میں رواں مالی سال کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں 5 کروڑ 70 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔آئیندہ مالی سال 2024-25 میں 50% کمیونٹی شیئر اور 50% محکمانہ شیئر کی بنیاد پر تمام اضلاع میں 16 شیپ اور گوٹ فارم قائم کیئے جائیں گے۔نیز آزادکشمیر بھر کے جانوروں میں انتہائی متعدی بیماری Foot and Mouth Disease (منہ کھر) کے خلاف مفت ویکسین مہیا کی جائیگی۔

جناب سپیکر!

محکمہ آبپاشی کے تحت کھڑی اریگیشن چینل کی تعمیر اور اپر جہلم کنال کی مرمتی کا کام جاری ہے۔اس کے علاوہ حکومت پاکستان کے تعاون سے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں دوترقیاتی منصوبہ جات لاگتی 3 ارب 22 کروڑ روپے شامل ہیں،جن کے تحت ایک ہزار دوسو واٹر چینلز کی تعمیر ومرمتی اور 600 واٹر ٹینکس کے علاوہ 300 سولر پمپنگ سسٹم کو مکمل کیا جائے گا۔ان دو جاریہ ترقیاتی منصوبہ جات پر کام جاری ہے جن کی تکمیل سے 36 ہزار ایکڑ رقبہ کو آبپاشی کی سہولیات میسر ہوں گی۔اسی طرح ایکسٹینشن سروسز مینجمنٹ اکیڈمی (اسما) گڑھی دوپٹہ میں طلبا وطالبات کے تدریسی وتربیتی عمل کو بہتر بنانے کے لئے رواں مالی سال کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ کے خلاف 8 ملین روپے کے اخراجات کیئے گئے۔جبکہ آئیندہ مالی سال میں اس ادارہ کے لیئے 37 ملین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔

خوراک :

جناب سپیکر!

عوام کو معیاری اور ملاوٹ سے پاک غذائی اجناس کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر کی ہدایت پر محکمہ خوراک ایک ترقیاتی سکیم کے تحت آزاد جموں وکشمیر کے 3 ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں 3 عدد موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کررہا ہے۔جس کے لیے رواں مالی سال کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ کے خلاف 8 کروڑ 10 لاکھ روپے کے

اخراجات کیئے گئے۔اس سکیم کے تحت موبائل فوڈ لیبارٹریز اگلے مالی سال میں Operational ہوگی۔آئیندہ مالی سال 2024-25 میں محکمہ خوراک کے لیے کل 1 ارب 90 کروڑ روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔جس میں سے 5 کروڑ 99 لاکھ جاریہ منصوبہ کے لیے مختص کیئے گئے ہیں۔

جنگلات / واٹر شیڈ :

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام 2023-24 کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں جنگلات سیکٹر کیلئے 45 کروڑ 70 لاکھ روپے فراہم کیے گئے۔جس کے تحت 2932 ایکڑ پر 32 لاکھ 92 ہزار پودے لگائے گئے۔علاوہ ازیں تقریباً 16 ہزار ایکڑ رقبہ جنگلات کی حد بندی کر کے 5447 پختہ و نیم پختہ برجیات تعمیر کی گئیں۔مزید یہ کہ مالی سال 2023-24 کے دوران 100 کلومیٹر فائر بریک لائنز بھی قائم کی گئی ہیں۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 2024-25 میں جنگلات/ واٹر شیڈ سیکٹر کے لئے 80 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔جس کے تحت 30 ہزار ایکڑ رقبہ جنگلات کی حد بندی کر کے تقریباً 6000 پختہ اور نیم پختہ برجیات بھی تعمیر کی جائیں گی۔500 ایکڑ رقبہ پر چراگاہوں کی ترقی کے اقدام کئے جائیں گئے۔علاوہ ازیں 80 ہزار ایکڑ سرکاری رقبہ بند کر کے 6 کروڑ پودے قدرتی پیداوار کے ذریعہ حاصل کئے جائیں گئے۔مزید براں 50 ہزار ایکڑ رقبہ پر 6 کروڑ پودہ جات کی شجرکاری کی جائیگی۔

جنگلی حیات و ماہی پروری

جناب سپیکر!

محکمہ وائلڈ لائف وفشریز کے کے نظر ثانی شدہ ترقیاتی میزانیہ 2023-24 میں 23 لاکھ 86 ہزار روپے فراہم کیئے گئے۔جس کو خرچ کرتے ہوئے سراں پیر چناسی، بنجوسہ اور منگلا میں جنگلی حیات کے بریڈنگ سنٹر/ چڑیا گھروں کو فعال کیا گیا۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 2024-25 میں اس سیکٹر کے لئے 07 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔ جس کے تحت سراں پیر چناسی، بنجوسہ اور منگلا میں جنگلی حیات کے بریڈنگ سنٹر/ چڑیا گھروں کو فعال کرنے کا منصوبہ 24 لاکھ 53 ہزار روپے خرچ کرتے ہوئے مکمل کیا جائے گا۔ جب کہ نئے منصوبہ جات کے لئے 7 کروڑ 25 لاکھ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

ماحولیات

جناب سپیکر!

مالی سال 2023-24 کے نظر ثانی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں تحفظ ماحول کے لیے 8 کروڑ 16 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے جو کہ 04 جاریہ منصوبہ جات پر خرچ کئے گئے۔ جس کے تحت تحفظ ماحولیات ایجنسی کی چار ترقیاتی سکیم ہاء کے تحت مختص شدہ رقم کو بروئے کار لاتے ہوئے قدرتی ماحول کے تحفظ کی موثر نگرانی، آزاد کشمیر کے تمام اضلاع کے پانی کی کوالٹی ٹیسٹنگ، آزاد کشمیر میں مختلف تجزیاتی لیبارٹریز کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری آلات فراہم کیئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 2024-25 میں اس سیکٹر کے لئے 15 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔ جس میں سے 12 کروڑ روپے انہی 04 جاریہ منصوبہ جات پر خرچ کئے جائیں گے۔ جب کہ نئے منصوبہ جات کے لئے 03 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

سیاحت و آثار قدیمہ:

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر کی عوامی حکومت سیاحت کے شعبہ کو ترجیحی بنیادوں پر وسائل فراہم کر رہی ہے۔ تا کہ ریاست کی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ سیاحوں کو بہتر اقامتی، سفری اور تفریحی سہولیات کی فراہمی کی غرض سے سیاحت کے شعبہ کو موثر صنعت میں تبدیلی کیلئے حکومت آزاد کشمیر نہایت مربوط اور منظّم حکمتِ عملی کے ساتھ عمل پیرا ہے۔ اس حوالہ سے قانون سازی سمیت ترقیاتی امور پر پیش رفت کی جارہی ہے تا کہ سیاحتی فروغ کا خواب شرمندہ

تعبیر ہو سکے۔ آزاد جموں وکشمیر میں شعبہ سیاحت کے فروغ اور ترقی دیئے جانے اور اس شعبہ کو جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات فراہم کیئے جانے کی غرض سے محکمہ سیاحت وآثارِقدیمہ کے زیرِانتظام مختلف منصوبہ جات روبہ عمل ہیں۔

مالی سال 2023-24 کے نظرثانی ترقیاتی میزانیہ کے خلاف 4 کروڑ روپے کے اخراجات سے جاریہ منصوبہ جات کے تحت آزادکشمیر میں مظفرآباد قلعہ کی مرمتی و بحالی، سیاحتی مقامات کی تزئین وآرائش اور تفریح گاہوں کے منصوبہ جات پر عملدرآمد جاری ہے۔ علاوہ ازیں حکومتی ترجیحات کے مطابق محکمہ سیاحت کے موجودہ اثاثہ جات کی سہ فریقی تحقیق کروائے جانے کے ساتھ ساتھ آزادکشمیر کے خوبصورت سیاحتی مقامات کی ماسٹر پلاننگ کے لیے مشاورتی خدمات کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا۔

مالی سال 2024-25ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شعبہ سیاحت کے فروغ کیلئے 70 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ جس کے تحت جاریہ منصوبہ جات پر عملدرآمد کے لیے 37 کروڑ 50 لاکھ روپے جبکہ نئے اقدامات کے لیے 32 کروڑ 50 لاکھ روپے کی خطیر رقم سے سیاحوں کو مزید بہتر سہولیات کے فروغ کے لیے اقدامات عمل میں لائے جائیں گے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

جناب سپیکر!

حکومت آزادکشمیر دورِ حاضر میں سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ جات میں جدت اور فروغ پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہے۔ مالی وسائل کی کمی کے باوجود مالی سال 2023-24ء میں اس سیکٹر میں مختص شدہ 44 کروڑ 50 لاکھ روپے کی فراہمی سے آزادکشمیر کی 10 تحصیلوں میں لینڈ ریکارڈ کی خودکاری اور 16 دُوردراز تحصیلوں میں ٹیلی ہیلتھ سینٹرز کا قیام محکمہ قانون کی خودکاری، زیریں عدلیہ کی آٹومیشن اور ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پونچھ میں IT Excellence سینٹر کے قیام کے منصوبہ جات پر بھی عملدرآمد جاری رہا ہے۔ علاوہ ازیں الیکشن کمیشن کی آٹومیشن مظفرآباد میں آئی ٹی Excellence سینٹر کے قیام، آزادکشمیر میں لینڈ ریکارڈ کی خودکاری، ڈومیسائل و ریاستی باشندہ سرٹیفکیٹ کی آٹومیشن، میرپور میں سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کا قیام اور سیکرٹریٹ کے تمام دفاتر میں E-Office و بائیومیٹرک حاضری کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔ جس سے Good Governance کے فروغ کے ساتھ ساتھ آزادکشمیر میں روزگار

کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔

مالی سال 25-2024ء کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں شعبہ ہذا کے لیے 80 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ نئے منصوبہ جات کیلئے 16 کروڑ روپے کے حکومتی ترجیحات کے مطابق نئے منصوبہ جات کو ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔

تعلقات عامہ

جناب سپیکر!

محکمہ تعلقات عامہ آزاد خطہ کے اندر تعمیر و ترقی، گڈ گورننس اور انصاف کی فراہمی کیلئے کی جانے والی کوششوں کو پرنٹ، الیکٹرونک اور سوشل میڈیا پر بھرپور انداز میں اجاگر کر رہا ہے- موجودہ دور جدید میڈیا کا دور ہے جس میں پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کو حکومت پبلسٹی کیلئے ٹول کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے-اور محکمہ تعلقات عامہ نے بھی اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے ان شعبوں کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کیئے ہیں بالخصوص ڈیجیٹل میڈیا کے رولز اور پالیسی بنا کر پاکستان بھر میں دیگر صوبوں پر برتری بھی حاصل کی ہے-مالی سال 24-2023ء کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں شعبہ ہذا کو 5 کروڑ 48 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے جبکہ مالی سال 25-2024ء میں مزید 20 کروڑ روپے کی فراہمی کی تجویز ہے۔

سماجی بهبود و ترقی نسواں:

جناب سپیکر!

حکومت آزاد کشمیر خواتین کی ترقی اور معاشرے کے محروم اور پسماندہ طبقات بالخصوص بیوہ، بے سہارا، اور معاشرے کے نامساعد حالات کی شکار خواتین، یتیم بچیوں کی فلاح و بہبود، نوجوانوں، بوڑھوں اور معذور افراد کے حقوق کے تحفظ، ان کی فلاح و بہبود اور بحالی کے لئے مصروف عمل ہے تاکہ وہ معاشرے کے مفید شہری بن کر قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ جبکہ محکمہ ترقی نسواں موجودہ حکومت کے بنیادی منشور کے تحت خواتین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی کے ساتھ انہیں معاشی طور پر مستحکم و مضبوط کرنے، بااختیار بنانے اور ان کے بنیادی حقوق سے متعلق آگاہی فراہم

کرنے کے لئے اقدامات کر رہا ہے۔

محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کے لئے رواں مالی سال 2023-24 کے ترقیاتی میزانیہ میں بالترتیب 7 کروڑ 40 لاکھ روپے اور 5 کروڑ 70 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس بجٹ کے خلاف محکمہ سماجی بہبود کی پانچ ترقیاتی سکیمیں جن میں معذور بچوں کی تعلیم و تربیت کا ادارہ سپیشل ایجوکیشن سینٹر راولاکوٹ میں 102 سے زائد خصوصی طلبا و طالبات زیرِ تعلیم ہیں جبکہ، سوشل پروٹیکشن پروگرام فیز II، چائیلڈ پروٹیکشن پروگرام، محکمہ کے اداروں کی استعداد کار بڑھانے کا منصوبہ اور این جی اوز ریگولیٹری سیل روبہ عمل ہیں۔

جناب سپیکر!

محکمہ ترقی نسواں ملازمت پیشہ خواتین کی سہولت کے لئے ورکنگ ویمن ہاسٹل (مظفرآباد، باغ، پونچھ، میرپور، کوٹلی) کا قیام، ڈے سنٹر کا قیام، موجودہ وقت کے تقاضوں کے مطابق جدید فنون پر مشتمل مختلف ٹریڈز میں تربیتی کورسز کا اہتمام، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور آگاہی کے لئے ستم زدہ خواتین کی مکمل بحالی اور آبادکاری کو یقینی بنانا اور ان مراحل کے دوران مفت رہائش، قانونی اور طبی امداد و خوراک فراہم کرنا شامل ہیں۔ علاوہ ازیں 400 بیوہ خواتین کو خودروزگاری کیلئے بنیادی فنی تربیت اور 1500 سے زائد یتیم اور غریب طلباء کے تعلیمی اخراجات کیلئے وظائف کی فراہمی اور 300 غریب اور یتیم بچیوں کو شادی کیلئے مالی امداد فراہم کی گی ہے۔

جناب سپیکر!

سماجی بہبود و ترقی نسواں کے ترقیاتی میزانیہ مالی سال 2024-25ء میں رواں مالی سال کے مقابلے میں ایک صد انتیس فیصد اضافی فنڈز تفویض کرتے ہوئے 30 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔ جس کے خلاف حکومتی ترجیحات اور خواتین کی ترقی اور فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے منصوبہ جات پر عملدرآمد کی تجویز ہے۔

تعلیم:

(ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن)

جناب سپیکر!

نظر ثانی سالانہ ترقیاتی پروگرام 2023-24ء میں اس شعبہ کیلئے 55 کروڑ 40 لاکھ روپے مہیا کیے گئے ہیں۔اس رقم سے ایک ترقیاتی سکیم کے تحت 30 مڈل سکولوں کی عمارات کی تعمیر کا کام آخری مراحل میں ہے۔ جس میں سے 28 سکولوں کے ہمراہ تعمیراتی کام 30 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔اس کے علاوہ 300 مڈل سکولوں میں منظور شدہ ترقیاتی سکیم Early Childhood Developoment Programme (ECE) کے تحت فرنیچر و دیگر سامان کی فراہمی کا کام جاری ہے۔مظفر آباد و جہلم ویلی کے 12 ہائی سکولوں کے ساتھ مرمتی و اضافی مکانیت کا کام جاری ہے جن کے ہمراہ عمارات کی تعمیر کا کام 30 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔آزادکشمیر کے 111 ہائی و ہائیر سیکنڈری اور 315 مڈل سکولز کے لیے فرنیچر فراہم کیے جانے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ آزادکشمیر کے گرلز ہائی و ہائیر سیکنڈری سکولز میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ایک منظور شدہ ترقیاتی سکیم کے تحت 52 سکولز کے ساتھ واشرومز کی تعمیر کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔مزید برآں ترقیاتی سکیم برائے حصول اراضی کے تحت سکولوں کے ہمراہ حصول اراضی بخلاف عدالتی فیصلہ جات و معاوضہ کی ادائیگیاں بھی عمل میں لائی گئی ہیں۔اس کے علاوہ آزادکشمیر کے 35 پرائمری سکولوں کے ہمراہ عمارات کی تعمیر کی بھی سکیم منظور کروائی گئی ہے جس پر تعمیراتی کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 میں اس شعبہ کے لیے 3 ارب روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ آزادکشمیر کے تمام حلقہ جات کے لیے برابری کی بنیاد پر 07 کروڑ 50 لاکھ روپے فی حلقہ مختص کیے گئے ہیں۔ان مختص شدہ فنڈز سے حکومتی ترجیحات اور عوامی ضروریات و فلاح و بہبود کے لیے آزادکشمیر بھر میں

مختلف ادارہ جات کے لیے نئی عمارات کی تعمیر، موجودہ عمارات کی تزئین و آرائش، چار دیواری، صاف پانی اور سامان سائنس و آئی ٹی کی فراہمی کے لیے منصوبہ جات شامل کرنے کی تجویز ہے۔

علاوہ ازیں بیرونی امداد اسلامک ڈویلپمنٹ بنک کے مالی تعاون سے آوٹ آف سکول چلڈرن (OOSC) کے عنوان سے ایک سکیم شروع کرنے کا منصوبہ ہے جس کے تحت 60 ہزار بچوں کو سکول ہا میں داخل کروا کر تعلیم دلوانے کے علاوہ 131 پرائمری سکولوں کی تعمیر اور ٹیچرز ٹریننگ بھی شامل ہے

ھائر ایجوکیشن:

جناب سپیکر!

نظر ثانی سالانہ ترقیاتی پروگرام 24-2023 کے تحت شعبہ ھذا کے لئے 90 کروڑ 30 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس رقم سے آزاد کشمیر کے 06 انٹر کالجز، 10 ڈگری کالجز اور 03 پوسٹ گریجویٹ کالجز کے ہمراہ نئی عمارات کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ جبکہ کالج ٹیچرز کی استعداد کار بڑھانے کے لئے کالج ٹیچرز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ آزاد کشمیر کے تحصیل و ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز کے 44 کالجز کے ہمراہ حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹائلٹ بلاکس تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں طلباء و طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے آزاد کشمیر کے 56 کالجز کو فرنیچر فراہم کیا جا رہا ہے۔ آزاد کشمیر کے طلباء و طالبات کو سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے جناب وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے ویژن کے مطابق اکیاون کروڑ روپے کی لاگت سے 26 کالجز اور یونیورسٹی آف بھمبر کو رواں مالی سال کے اختتام تک بسیں فراہم کر دی جائیں گی۔

رواں مالی سال میر پور ڈویژن میں 2019ء کے زلزلہ سے متاثر ہونے والے ضلع میر پور کے 09 جبکہ بھمبر کے 02 کالجز کی مرمتی و رینوویشن کا کام مکمل کروایا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں رواں مالی سال

2023-24 میں کیڈٹ کالج مظفرآباد کی جاریہ ترقیاتی سکیم (فیز-III) کی تعمیر کے تحت 97 لاکھ روپے سے ہاسٹل کا تعمیراتی کام جاری ہے۔ وویمن یونیورسٹی آف باغ کے لیے رواں مالی سال 2023-24 کے دوران 2054 کنال خرید شدہ اراضی کے گرد چاردیواری کی تعمیر کے لیے مطلوبہ رقم کی فراہمی کی گئی ہے۔ جبکہ یونیورسٹی آف پونچھ کے سب کیمپس منگ کے ہمراہ چاردیواری کی تعمیر بھی عمل میں لائی جارہی ہے۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 2024-25 میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے لیے 01 ارب 80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ حکومتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے مساویانہ بنیاد پر مختص شدہ رقم سے آزادکشمیر کے ہر ضلع میں 01 کالج کی نئی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ شامل کرنے کی تجویز ہے۔ علاوہ ازیں کیڈٹ کالج کی تعمیر اور یونیورسٹیز کے لیے اراضی و چاردیواری مہیا کیے جانے کے منصوبہ جات کی تکمیل کی جائے گی۔

صحت عامہ:

جناب سپیکر!

محکمہ صحت عامہ کے رواں مالی سال کے نظرثانی میزانیہ کے لئے 71 کروڑ 62 لاکھ 96 ہزار روپے اور آئندہ مالی سال 2024-25ء کے لئے 3 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ موجودہ حکومت نے ضلعی ہسپتالوں میں چوبیس گھنٹے مفت ایمرجنسی ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ اس سہولت سے ہر سال تقریباً 14 لاکھ مریض مستفید ہورہے ہیں۔ اس پروگرام کو آئندہ مالی سال کے دوران بھی جاری رکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال کے دوران تعمیر 10 بستر رورل ہیلتھ سینٹر حاجی صحبت ضلع سدھنوتی، قیام تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چکار، اپگریڈیشن 250 بستر ضلعی ہسپتال میرپور بطور 500 بستر ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال میرپور، قیام 200 بستر جنرل ہسپتال (بشمول آئی اینڈ ایم سی ایچ) راولاکوٹ، تعمیر ڈاکٹر ونرسز ہاسٹل اور باؤنڈری وال

ہمراہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی، میٹرنل نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر (MNCH) پروگرام اور آزاد کشمیر کے ضلعی ہسپتالوں/ سی ایم ایچ ہا میں میڈیکل اور ایمرجنسی آلات کی فراہمی کے منصوبہ جات پر عملدرآمد جاری رکھا جائے گا۔مزید برآں تعمیر رورل ہیلتھ سینٹر بیر پانی ضلع باغ، 150 بستر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری، تعمیر رورل ہیلتھ سینٹر بیٹھک اعوان آباد، تعمیر 30 بستر وارڈ ہمراہ 20 بستر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال پٹہکہ ضلع مظفرآباد، فراہمی طبی سازوسامان برائے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منگ ،فراہمی طبی سازوسامان برائے ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال میرپور، مرمت اور تزئین و آرائش آپریشن تھیٹر وایڈمن بلاک ہمراہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال برنالہ اور فراہمی بجلی و پانی برائے میر واعظ محمد فاروق شہید میڈیکل کالج مظفرآباد کے منصوبہ جات کو آئندہ مالی سال میں مکمل کرلیا جائے گا۔اس کے علاوہ تعمیر او پی ڈی بلاک وانفراسٹرکچر عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفرآباد کے منصوبہ کو بھی سالانہ ترقیاتی پروگرام کا حصہ بنایا گیا ہے جس سے عوام کو مقامی سطح پر طبی سہولیات دستیاب ہوں گی۔آزاد کشمیر کی موجودہ حکومت کے ان اقدامات سے محکمہ صحت عامہ کے نظام میں انقلابی ترقیاتی اقدامات کا عملاً آغاز کر دیا گیا ہے جس سے ریاستی عوام کو بلاتخصیص معیاری طبی سہولیات، Diagnostic طبی سروسز اور بہترین ریفرل سروسز میسر ہوسکیں گی۔

نئے مالی سال 2024-25ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں محکمہ صحت عامہ کے لئے مبلغ 3 ارب روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے اور نئے ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے فی حلقہ مبلغ 7 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کیئے گئے ہیں جس سے عوام کی صحت اور علاج معالجہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے منصوبہ جات منظور کیئے جائیں گے اور اس طرح ریاستی عوام الناس کو حکومتی پالیسی کے مطابق بلاتخصیص، معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

جناب سپیکر!

سرکاری ملازمین کسی بھی حکومت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔حکومت اپنی مالی مشکلات کے باوجود ملازمین کے معاشی حالات بہتر بنانے کے لئے بھرپور کوشش کررہی ہے۔وفاقی حکومت کی جانب سے تنخواہوں اور پنشن میں کیا جانے والا اضافہ کے مطابق حکومت آزادکشمیر بھی سرکاری ملازمین کی تنخواہ وپنشن میں اضافہ کا اعلان کرتی ہے۔

جناب سپیکر!

میں نے اپنی تقریر میں ترقیاتی سرگرمیوں پر مشتمل اجمالی خاکہ پیش کیا ہے۔تاہم مالی سال 2023-24 میں حاصل کردہ اور مالی سال 2024-25 کیلئے مقرر کردہ اہداف پر مشتمل ایک علیحدہ کتابچہ فاضل اراکین اسمبلی کی آگاہی کیلئے ایوان میں تقسیم کیا گیا ہے۔جسے میری تقریر کا حصہ تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر!

آخر میں، میں آپ کا اور معزز اراکین اسمبلی کا تہہ دل سے شکرگذار ہوں کہ جنہوں نے میری تقریر سماعت فرمائی۔ بجٹ تقریر کے ساتھ میں اب نظر ثانی میزانیہ 2023-24 وتخمینہ میزانیہ 2024-25 معزز ایوان میں منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا اور آپ سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

پاکستان زندہ باد آزاد کشمیر پائندہ باد

☆☆☆☆☆

Annex-A

ESTIMATE OF RECEIPTS

(Rs. in Million)

S. #	DESCRIPTION	BUDGET ESTIMATES 2023-24	REVISED ESTIMATES 2023-24	BUDGET ESTIMATES 2024-25
1	Inland Revenue	44,000.000	55,000.000	75,000.000
2	Land Record & Settlement	150.000	150.000	170.000
3	Stamp	400.000	400.000	450.500
4	AJ&K Transport Authority	65.000	37.000	50.000
5	Armed Services Board	40.000	15.000	40.000
6	Law & Order (Admin. of Justice)	145.000	103.000	145.000
7	Home (Police)	240.000	200.000	240.000
8	Jails	0.800	0.900	1.000
9	Communication & Works	650.000	384.000	480.000
10	Education	280.000	211.000	280.000
11	Health	160.000	165.000	170.300
12	Food	400.000	400.000	400.000
13	Agriculture	11.000	7.000	11.000
14	Wild Life/Fisheries	75.000	75.000	80.000
15	Livestock & Dairy Development	40.000	20.000	40.000
16	Forests	1,200.000	90.000	450.000
17	Electricity	25,000.000	16,100.000	15,000.000
18	Printing Press	100.000	85.000	100.000
19	Industries	45.000	35.000	45.000
20	Labour	5.000	5.000	5.000
21	Sericulture	5.000	5.000	6.000
22	Minerals	100.000	65.000	100.000
23	Tourism	12.000	5.000	12.000
24	Social Welfare	0.200	0.000	0.200
25	Religious Affairs	70.000	60.000	75.000
26	Miscellaneous	656.000	8,832.100	819.000
27	Federal Variable Grant	90,000.000	93,000.000	105,000.000
28	Water Usage Charges	1,700.000	900.000	1,000.000
29	Loan & Advances	900.000	900.000	1,000.000
	TOTAL	**166,450.000**	**177,250.000**	**201,170.000**

Annex-B

ESTIMATES OF EXPENDITURE

(Rs. in Million)

G. No.	GRANT NAME/ DEPARTMENT	BUDGET ESTIMATES 2023-24	REVISED ESTIMATES 2023-24	BUDGET ESTIMATES 2024-25
KC21001	General Administration	7,566.900	6,675.600	7,868.300
KC21002	Board of Revenue	1,672.000	1,753.800	1,814.000
KC21003	Stamps	44.000	36.400	46.500
KC21004	Land Record & Settlement	51.300	46.600	59.000
KC21005	Relief & Rehabilitation	1,992.200	2,002.500	2,006.500
KC21006	Pension	35,000.000	41,624.300	43,140.000
KC21007	Public Relation	379.300	378.300	401.300
KC21008	Administration of Justice	3,011.400	3,250.800	3,468.700
KC21009	Home (Police)	8,002.400	7,200.000	9,845.600
KC21010	Jails	326.900	439.200	365.400
KC21011	Civil Defence	398.600	423.000	466.500
KC21012	Armed Service Board	100.800	90.400	118.900
KC21013	Communication & Works	5,415.500	4,861.100	6,006.200
KC21014	Education	40,133.000	40,000.000	43,687.000
KC21015	Health	16,805.244	12,323.500	14,950.400
KC21016	Sports, Youth, Culture & Transport	183.200	196.300	200.700
KC21017	Religious Affairs	266.200	254.715	277.000
KC21018	Social Welfare & Women Affairs	746.600	821.000	874.600
KC21019	Agriculture	1,061.600	1,063.300	1,151.500
KC21020	Livestock & Dairy Development	964.600	999.300	1,065.000
KC21021	Food	372.400	383.700	416.000
KC21022	State Trading	14,534.019	13,107.249	41,626.810
KC21023	Forests/ Wild Life/Fisheries	1,785.600	1,668.400	1,988.400
KC21024	Cooperative	25.500	16.400	21.300
KC21025	Energy and Water Resources	10,300.000	9,648.000	10,813.300
KC21026	Local Government & Rural Development	817.400	954.700	957.100
KC21027	Industries, Labour & Minerals Resources	278.200	282.300	313.900
KC21028	Printing Press	156.000	165.200	166.000
KC21029	Sericulture	140.200	143.900	153.600
KC21030	Tourism & Archaeology	176.900	190.000	201.000
KC21031	Miscellaneous (Grants)	33,339.037	12,100.036	21,562.490
	Total	**186,047.000**	**163,100.000**	**216,033.000**
KC21032	Capital Expenditure	4,000.000	2,000.000	4,000.000
	G.TOTAL	**190,047.000**	**165,100.000**	**220,033.000**

Annex-C

ESTIMATES OF DEVELOPMENT EXPENDITURE

(Rs. in Million)

S.#	SECTOR	BUDGET ESTIMATES 2023-24	REVISED ESTIMATES 2023-24	BUDGET ESTIMATES 2024-25
1	Agriculture/Livestock	900.000	124.000	900.000
2	Civil Defence/SDMA	150.000	25.000	150.000
3	Development Authorities	345.000		345.000
4	Education	4,300.000	1,457.000	4,800.000
5	Environment	150.000	81.614	150.000
6	Forestry/Watershed	800.000	457.000	800.000
7	Fisheries/Wildlife	75.000	2.386	75.000
8	Health	3,000.000	716.296	3,000.000
9	Industries/Minerals	520.000	80.000	520.000
10	AJK TEVTA	280.000		280.000
11	Governance/Miscelleneous	1,035.000	1,096.000	2,035.000
12	Transport	30.000		30.000
13	Information & Media Dev.	200.000	54.800	200.000
14	Information Technology	800.000	445.000	800.000
15	Local Govt.& RD	3,700.000	3,179.000	3,700.000
16	Physical Planning & Housing	2,465.000	509.000	2,465.000
17	Energy and Water Resources	4,300.000	1,790.000	4,800.000
18	Research & Development	2,400.000	213.000	1,400.000
19	Land Administration & Management	550.000	363.000	1,150.000
20	Social Welfare & Women Dev.	300.000	131.000	300.000
21	Sports, Youth & Culture	500.000	50.000	500.000
22	Tourism	700.000	40.000	700.000
23	Communication & Works	14,500.000	15,020.904	14,900.000
	TOTAL	**42,000.000**	**25,835.000**	**44,000.000**